



## سوال

(219) کیا "طلع البدر علينا" الثابت ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا "طلع البدر علينا" الثابت ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن محمد بن عائش فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو عورتوں بچوں اور بچوں نے یہ کہا:

طلع البدر علينا من ثنایات الوداع

وجب الشکر علينا مادعی للوداع

یہ ثابت نہیں بلکہ ضعیف ہے تفصیل (الضعیفۃ 598)

اس حوالہ سے مزید وضاحت حسب ذیل ہے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جیسا کہ (تاریخ ابن کثیر 23/5) میں لکھا ہے۔ علماء بیان کرتے ہیں: کہ:

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے تشریف لاتے ہوئے (یہ قصیدہ پڑھا گیا) تاکہ اس وقت جب آپ ثنایات الوداع مقام کی طرف سے مدینہ تبوک سے واپس تشریف لارہے تھے۔"

اسی بات کو امام ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ نے تلخیص ابلیس ص 251 "پر جزم سے بیان کیا ہے لیکن محقق ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ زاد المعاد 13/3" میں اس کی تردید کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ ظاہری نظر آنے والا وہم ہے اس لیے کہ "ثنایات الوداع" شام کی سمت ہے جسے مکہ سے مدینہ آنے والا دیکھ سکتا ہے۔ نہ ہی اس کے پاس سے گزر سکتا ہے جب تک کہ وہ

